امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۲۸

بارہویں فصل: رزق اور عمر کے متعلق

وہ آداب جن سے رزق اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے تمام انسانوں اور مسلمانوں کے لئے مناسب اور اچھے ہیں لیکن ایک طالب علم کے لئے ضروری اور زیادہ مناسب ہیں؛ چنانچہ ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- جسم کا طاقتور ہونا

ایک طالب علم جسے صالح اور مصلح (معاشرہ کی اصلاح کرنے والا) بننا ہے اس کے جسم کا طاقتور اور مضبوط ہونا ضروری ہے تاکہ روح کی تقویت میں بدن اس کا ساتھ دے سکے۔

- عمر اور صحت میں مثبت اثر رکھنے والی چیزوں سے آشنائی

جس طرح ایک طالب علم کے جسم کا مضبوط ہونا ضروری ہے اسی طرح یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کن چیزوں سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے تاکہ دین واہل دین کی خدمت اور اپنی آخرت سنوارنے کا زیادہ سے زیادہ موقع مل سکے۔ اسی طرح ایک طالب کو معلوم ہونا چاہئے کہ کن چیزوں سے بدن صحیح سالم اور تندرست رہتا ہے تاکہ حصول علم کے لئے خاطر جمع رہے اور زیادہ سے زیادہ وقت دے سکے۔

- دعا اور نیکیاں رزق و عمر میں اضافہ کرتی ہیں

کوئی یہ خیال نہ کرے کہ "دعا کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا"، کیونکہ پیغمبر اکرمﷺ ارشاد فرماتے ہیں: دعا ہی کے ذریعہ سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور تقدیر الہی ٹل سکتی ہے اور نیکی کے ذریعہ ہی عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔

- وہ گناہ جو رزق و زندگی پر منفی اثر ڈالتے ہیں

مذکورہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ جب نیکی سے عمر بڑھتی ہے تو گناہ سے انسان کی روزی اور عمر کم ہو جاتی ہے اور گناہ رزق سے محرومیت کا سبب بنتا ہے لہذا خاص حدیث میں آیا ہے کہ جھوٹ فقر و ناداری لاتا ہے۔

اسی طرح نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک سونا، زیادہ سونا، ننگے ہو کر سونا، ننگے ہو کر پیشاب کرنا، جنابت کی حالت میں کچھ کھانا (البتہ کلی کرنے یا وضو کر لینے سے کراہت زائل ہو جاتی ہے) اور دستر خوان پر گرے ہوئے ریزوں کی توہین کرنا روزی کے کم ہونے کا سبب ہیں۔ اسی طرح پیاز و لہسن کا چھلکا جلانا، رات میں جھاڑو لگانا، گھر میں کوڑا چھوڑے رکھنا، بزرگوں کے آگے چلنا، ماں باپ کو نام سے پکارنا، ہر لکڑی سے دانت میں خلال کرنا، مٹی اور گیلی مٹی (کیچڑ) سے ہاتھ دھونا، چوکھٹ پر بیٹھنا، دروازہ کے کسی پاٹ پر ٹیک دینا، بیت الخلا میں وضو کرنا، پہنے ہوئے کپڑے کو سِلنا، بدن کے کپڑے سے چہرہ خشک کرنا، مکڑی کے جالے گھر میں چھوڑنا، نماز کے سلسلہ میں سستی کرنا، مسجد سے جلدی نکلنا، صبح سویرے بازار جانا اور پلٹنے میں تاخیر کرنا، مانگنے والے فقیروں سے روٹی کے

ٹکڑے خریدنا، ماں باپ کے لئے بددعا کرنا، جھوٹے برتن کو چھوڑے رکھنا اور پھونک سے چراغ بجھانا۔

اسی طرح بندھے ہوئے قلم سے لکھنا، ٹوٹی ہوئی کنگھی سے بال صحیح کرنا، ماں باپ کے لئے دعا نہ کرنا، بیٹھ کر عمامہ باندھنا، کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا، کنجوسی، فضول خرچی، سستی و کوتاہی کرنا اور کاموں میں سستی و کمزوری دکھانا۔

یہ سارے آداب جنھیں آثار کے نام سے بھی جانا جاتا ہے احادیث میں وارد ہوئے ہیں۔ جبکہ بعض اوقات انہی باتوں کو بڑے بزرگ جب ہم سے کہتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں یہ سب بے سر پیر کی باتیں اور خرافات ہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ لہذا ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ خرافات وہ چیز ہے جس کا قرآن و احادیث میں کوئی نام و نشان نہ ہو اور دین کے نام سے بیان کی جائے۔

@ImamSadiq.tv